



سوال

(212) مرحومہ کے ورثاء، خاوند، دو بیٹے اور دو بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک عورت وفات پاگئی جس نے درج ذیل وارث چھوڑے: خاوند، باپ، ماں، 2 بیٹے، 2 بیٹیاں۔ مرحومہ کی جائیداد زمین (1) زمین 12 ایکڑ۔ (2) سونا 10 تولے، نقدی 5 ہزار۔ اب عرض یہ ہے کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک وارث کو کتنا کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اولاً مرحومہ کی ملکیت میں سے کفن و دفن کیا جائے اس کے بعد اگر مرحومہ پر قرضہ تھا تو اس کی ادائیگی کی جائے، پھر اگر جائز وصیت کی تھی تو ساری جائیداد کے تیسرے حصے سے ادا کی جائے اس کے بعد مرحومہ کی باقی ملکیت منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح ہوگی۔ (1) خاوند کو چھ حصہ 4 آنے ملیں گے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **فَإِنْ كَانَ لَنَنْ وَوَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكُنْ** (2) باپ کو چھ حصہ 2 آنے 8 پائی ماں کو 2 آنے 8 پائی ملیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **وَلَا يُؤْتِيهِ لَكُلٍّ وَاحِدٌ مِّمَّمَا تَرَكُنْ عِنَّا تَرَكَ** (3) باقی 6 آنے 8 پائی باقی بچپن کے اس کے چھ حصے کر کے ہر بیٹے کو 2 حصے اور ہر بیٹی کو 1 حصہ دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **يُؤْتِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ** الْأُنثِيَيْنِ

مرحومہ کی ملکیت متحرک خواہ غیر متحرک 1 روپیہ

وارث: خاوند 4 آنے، باپ 2 آنے 8 پائی، ماں 2 آنے 8 پائی، بیٹا 2 آنے 2 پائی، بیٹی 1 آنہ، پائی، بیٹی 1 آنے 1 پائی۔

باقی دو پائیوں کے 6 حصے کر کے 2 حصے ہر بیٹے کو اور ایک حصہ ہر بیٹی کو دینے جائیں گے۔

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

خاوند $25 = 1/4$



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

باپ 16.66=/6/1

ماں 16.66=/6/1

2 بیٹے عصبہ 27.786 فی کس 13.893

2 بیٹیاں عصبہ 13.893 فی کس 6.946

صدما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 616

محدث فتویٰ